274



آیات نمبر 60 تا 70 میں موسیٰ علیہ السلام کے ایک سفر کی سرگزشت جو انہوں نے اللہ کی ہدایت کے تحت کیا اور جس میں اللہ کی بعض حکمتیں ان پر آشکار ہوئیں

وَ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِفَتٰىهُ لَاۤ اَبْرَحُ حَتّٰۤى اَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ اَوْ
اَمْضِيَ حُقُبًا ﴿۶۰﴾ اور وہ وقت یاد کرو جب موسیٰ علیہ السلام نے اپنے خادم سے کہا تھا
کہ میں اس وقت تک چلتا رہوں گا جب تک کہ دو دریاؤں کے سنگم پر نہ پہنچ جاؤں
خواہ مجھے سالہا سال چلنا پڑے فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوْتَهُمَا
فَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا ﴿۶۱﴾ پھر جب وہ دو دریاؤں کے ملنے کی جگہ پر
پہنچے تو اپنی مچھلی سے غافل ہو گئے اور مچھلی نے دریا میں سرنگ کی طرح اپنا راستہ بنا لیا
فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتٰىهُ اٰتِنَا غَدَآءَنَا ؗ لَقَدْ لَقِيْنَا مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا
نَصَبًا ﴿۶۲﴾ پھر جب وہ وہاں سے آگے نکل گئے تو موسیٰ علیہ السلام نے اپنے خادم سے
کہا کہ ہمارا کھانا لاؤ، آج کے سفر نے تو ہمیں بہت تھکا دیا ہے قَالَ اَرَءَيْتَ اِذْ
اَوَيْنَاۤ اِلَى الصَّخْرَةِ فَاِنِّيْ نَسِيْتُ الْحُوْتَ ؗ وَ مَاۤ اَنْسٰىنِيْهُ اِلَّا الشَّيْطٰنُ
اَنْ اَذْكُرَهٗ ۚ خادم نے کہا کہ کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ جب ہم اس چٹان کے پاس
ٹھہرے تھے تو اس وقت مجھے مچھلی کا خیال نہ رہا، اور شیطان نے مجھے بھلا دیا کہ میں
اس کا ذکر آپ سے کرتا وَ اتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ ۖ عَجَبًا ﴿۶۳﴾ اس مچھلی نے تو
عجیب طریقے سے دریا میں جانے کا راستہ بنا لیا قَالَ ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ ۖ فَارْتَدَّا
عَلٰۤى اٰثَارِهِمَا قَصَصًا ﴿۶۴﴾ موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ یہی تو وہ جگہ ہے جس کی ہمیں



تلاش تھی، پھر دونوں اپنے قدموں کے نشان پر واپس ہو لئے فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ
عِبَادِنَآ اٰتَيْنٰهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ﴿٦٥﴾ پس جب وہ
وہاں پہنچے تو وہاں انہوں نے ہمارے بندوں میں سے ایک خاص بندے کو موجود پایا
جسے ہم نے اپنی رحمت سے نوازا تھا اور اپنے پاس سے ایک خاص علم عطا کیا تھا قَالَ
لَهٗ مُوْسٰى هَلْ اَتَّبِعُكَ عَلٰٓى اَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا ﴿٦٦﴾ موسیٰ علیہ
السلام نے اس بزرگ سے کہا کہ کیا میں آپ کے ساتھ اس شرط پر رہ سکتا ہوں کہ جو
رشد وہدایت کا علم آپ کو اللہ کی جانب سے دیا گیا ہے اس میں سے کچھ آپ مجھے بھی
سکھادیں؟ قَالَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٦٧﴾ انہوں نے کہا کہ تم میرے
ساتھ رہ کر کبھی صبر نہ کر سکوگے وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلٰى مَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ خُبْرًا ﴿٦٨﴾
اور جس چیز کی حقیقت کا تمہیں علم نہ ہو آخر تم اس پر صبر کر بھی کیسے سکتے ہو قَالَ
سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا وَّلَآ اَعْصِيْ لَكَ اَمْرًا ﴿٦٩﴾ موسیٰ علیہ السلام
نے کہا کہ ان شاء اللہ آپ مجھے صابر پائیں گے اور میں آپ کے کسی حکم کی خلاف
ورزی نہ کروں گا قَالَ فَاِنِ اتَّبَعْتَنِيْ فَلَا تَسْـَٔلْنِيْ عَنْ شَيْءٍ حَتّٰٓى اُحْدِثَ
لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ﴿٧٠﴾ اس بزرگ نے کہا کہ اچھا اگر تمہیں میرے ساتھ رہنا ہے تو
شرط یہ ہے کہ مجھ سے اس وقت تک کسی چیز کے بارے میں سوال نہ کرنا جب تک
میں خود اس کی بابت تم سے ذکر نہ کروں رکوع[٩]

[#274]

Verses 60 to 70 narrate the story of a journey undertaken by Prophet Moses under the guidance of Allah, during which some of Allah's wisdoms were revealed to him.

وَ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِفَتٰىهُ لَاۤ اَبْرَحُ حَتّٰۤى اَبْلُغَ مَجْمَعَ
الْبَحْرَيْنِ اَوْ اَمْضِيَ حُقُبًا ﴿۶۰﴾

And [remember the time] when Moses said to his young attendant, "I shall not give up [travelling] until I reach the junction of the two seas, even if it takes me years".

فَلَمَّا بَلَغَا مَجۡمَعَ بَیۡنِہِمَا نَسِیَا حُوۡتَہُمَا فَاتَّخَذَ سَبِیۡلَہٗ فِی
الۡبَحۡرِ سَرَبًا ﴿۶۱﴾

But when they reached the junction of the two seas, they forgot about their fish [which they brought for their sustenance], and it made its way into the sea, slipping away [wondrously].

فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتٰىہُ اٰتِنَا غَدَآءَنَا ۫ لَقَدۡ لَقِیۡنَا مِنۡ
سَفَرِنَا ہٰذَا نَصَبًا ﴿۶۲﴾

But when they had gone further, Moses said to his attendant, "Bring us our meal; we have certainly been worn out by this journey of ours".

قَالَ اَرَءَيۡتَ اِذۡ اَوَيۡنَاۤ اِلَى الصَّخۡرَةِ فَاِنِّىۡ نَسِيۡتُ الۡحُوۡتَ وَ

مَاۤ اَنۡسٰنِيۡهُ اِلَّا الشَّيۡطٰنُ اَنۡ اَذۡكُرَهٗ‌ ۚ

His attendant replied, "Do you remember when we rested by the rock? I forgot the fish, and none but Satan made me forget to mention it to you.

وَاتَّخَذَ سَبِيۡلَهٗ فِى الۡبَحۡرِ ‌ۖ عَجَبًا ۞٦٣

The fish made its way into the sea in a strange manner".

قَالَ ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبۡغِ‌ ‌ۖ فَارۡتَدَّا عَلٰٓى اٰثَارِهِمَا قَصَصًا ۞٦٤

Moses said, "This is [the sign] that we were seeking." So, they turned back, retracing their footsteps [to the rock].

فَوَجَدَا عَبۡدًا مِّنۡ عِبَادِنَاۤ اٰتَیۡنٰهُ رَحۡمَةً مِّنۡ عِنۡدِنَا وَ
عَلَّمۡنٰهُ مِنۡ لَّدُنَّا عِلۡمًا ﴿۶۵﴾

So, [when they reached that place], they found one of Our [distinguished] servant, from among our servants, to whom We had granted mercy from Us, and enlightened him with special knowledge of Our own.

قَالَ لَهٗ مُوۡسٰی هَلۡ اَتَّبِعُكَ عَلٰۤی اَنۡ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمۡتَ
رُشۡدًا ﴿۶۶﴾

Moses said to him, "May I stay with you on the condition, that you teach me some of the knowledge of guidance and wisdom that Allah has bestowed upon you"?

قَالَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٦٧﴾

He said, "[Yes you can stay but I fear that] You will not be able to have [enough] patience with me".

وَ كَيْفَ تَصْبِرُ عَلٰى مَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ خُبْرًا ﴿٦٨﴾

And how can you have patience about something of which you have no knowledge [and it is beyond your comprehension]?

قَالَ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا وَّلَآ اَعْصِيْ لَكَ اَمْرًا ﴿٦٩﴾

Moses said, "God willing, you will find me patient, and I will not disobey any of your commands".

قَالَ فَاِنِ اتَّبَعۡتَنِىۡ فَلَا تَسۡـَٔلۡنِىۡ عَنۡ شَىۡءٍ حَتّٰۤى اُحۡدِثَ لَكَ
مِنۡهُ ذِكۡرًا ﴿۷۰﴾ رکوع[۹]

The [Noble man] said, "Well, if you want to stay with me, then [the condition is that] you do not ask me about anything until I myself clarify it to you".